شیخ حبیب الرحمن بٹالوی

# ظلم ہرگز روا نہیں ہوتا

ظلم کرتا ہے جو کسی پر بھی  
اس کا اپنا بھلا نہیں ہوتا

ہوتہی دست یا برابر کا  
ظلم ہر گز روا نہیں ہوتا

اہلِ ثروت جو مال زادے ہیں  
چَین ان کو ذرا نہیں ہوتا

اچھی پوشاک کے پہننے سے  
آدمی کچھ بڑا نہیں ہوتا

لحہ لحہ جو ظلم سہتے ہیں  
آخر ان کا خدا نہیں ہوتا!

اچھے لوگوں کی یہ نشانی ہے  
ان میں غصہ ذرا نہیں ہوتا

بات احساس سے ہی بنتی ہے  
ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا

اچھے وقتوں کے دوست ہیں سارے  
کوئی مشکل کشا نہیں ہوتا

میں نے دیکھا حسین لوگوں کو  
سچّا جذبہ ذرا نہیں ہوتا

دینِ اسلام ہے ادب آموز  
اس میں چون و چرا نہیں ہوتا

خالی الفاظ ہی میں ٹرخانا  
نیکیوں کا صلہ نہیں ہوتا

ہے عبادت کسی کا دل رکھنا  
خرچ اس پر ذرا نہیں ہوتا

شوم سے اور بخیل زادے سے  
خوش کبھی بھی خدا نہیں ہوتا

اصل سے اپنی جو کہ کٹ جائے  
ایسا پودا ہرا نہیں ہوتا

دیا مٹی کا تُو جلا بھائی!  
بس اسے واپ ڈا نہیں ہوتا

جان کر جو برائی کرتا ہے  
کوئی اس سے برا نہیں ہوتا

جھوٹ دن رات بولتا ہے جو  
اسے احساس ذرا نہیں ہوتا

ایک عرصہ ہوا ہے چُپ سادھے  
شیخ نغمہ سرا نہیں ہوتا!